

نماز میں بھولے سے پچھلی سورت شروع کی، یاد آنے پر اگلی سورت پڑھ لی، تو کیا حکم ہے؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

فرض کی پہلی رکعت میں سورہ فلق پڑھی اور دوسری رکعت میں بھولے سے سورہ اخلاص شروع کر دی، دو آیات پڑھنے کے بعد یاد آیا، تو وہیں سے سورۃ الناس پڑھ لی، کیا اس طرح پڑھنا درست ہے؟

جواب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

ترتیب کے ساتھ قرآن پاک پڑھنا واجب ہے اور جان بوجھ کر انا قرآن پاک پڑھنا یعنی دوسری رکعت میں پہلی رکعت سے پیچھے والی سورت پڑھنا، مثلاً پہلی رکعت میں سورہ فلق اور دوسری رکعت میں سورہ اخلاص پڑھنا مکروہ تحریمی، ناجائز و گناہ ہے، ہاں اگر جان بوجھ کر نہ ہو، بلکہ بھول کر پڑھ لیا، تو گناہ نہیں۔ البتہ نماز دونوں صورتوں میں ہو جائے گی اور سجدہ سہو بھی واجب نہیں ہوگا، کیونکہ قرآن پاک کو ترتیب کے ساتھ پڑھنا تلاوت کے واجبات میں سے ہے، نماز کے واجبات میں سے نہیں، اسی لیے خارج نماز بھی قصد انا قرآن پاک پڑھنا گناہ ہے۔

اسی طرح اگر بھولے سے خلاف ترتیب اگلی سورت پڑھنے کی بجائے پچھلی سورت شروع کی جیسا کہ سوال میں مذکور ہے تو اب حکم یہ ہے کہ جو سورت شروع کی ہے، اسی کو پورا کرے اگرچہ ابھی اس کا ایک ہی حرف پڑھا ہو۔ یعنی اب اس سورت کو چھوڑ کر اگلی سورت پڑھنے کی اجازت نہیں۔

سیدی اعلیٰ حضرت امام اہلسنت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”نماز ہو یا تلاوت بطریق معہود ہو، دونوں میں لحاظ ترتیب واجب ہے، اگر عکس کرے گا گنہگار ہوگا۔۔۔ سورتیں بے ترتیبی سے سہواً پڑھیں، تو کچھ حرج نہیں، قصداً پڑھیں تو گنہگار ہو، نماز میں کچھ خلل نہیں۔“ (فتاویٰ رضویہ، جلد 6، صفحہ 239، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ سے سوال ہوا: ”اول رکعت میں سورہ کافرون پڑھی دوسری میں کوثر کی ایک آیت پڑھی پھر اس کو چھوڑ کر اخلاص پڑھی، ایسا کرنا جائز ہے یا نہیں؟ اور نماز میں کچھ خلل واقع ہو گا یا نہیں؟“

اس کے جواب میں آپ رحمۃ اللہ علیہ نے ارشاد فرمایا: ”نماز تو ہوگئی مگر ایسا کرنا، ناجائز تھا، جس سورت کا ایک لفظ زبان سے نکل جائے اسی کا پڑھنا لازم ہو جاتا ہے خواہ وہ قبل ہو یا بعد کی۔“ (فتاویٰ رضویہ، جلد 6، صفحہ 352-353، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”قرآن مجید اُلٹا پڑھنا کہ دوسری رکعت میں پہلی والی سے اوپر کی سورت پڑھے، یہ مکروہ تحریمی ہے، مثلاً: پہلی میں ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ پڑھی اور دوسری میں ﴿الْمُتَدَرِّ كَيْفَ﴾ اس کے لیے سخت وعید آئی، عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: ”جو قرآن اُلٹ کر پڑھتا ہے، کیا خوف نہیں کرتا کہ اللہ اس کا دل اُلٹ دے اور بھول کر ہو، تو نہ گناہ، نہ سجدہ سہو۔“ (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 3، صفحہ 549، 550، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

بہار شریعت میں ہے: ”بھول کر دوسری رکعت میں اوپر کی سورت شروع کر دی یا ایک چھوٹی سورت کا فاصلہ ہو گیا، پھر یاد آیا تو جو شروع کر چکا ہے اسی کو پورا کرے اگرچہ ابھی ایک ہی حرف پڑھا ہو، مثلاً پہلی میں ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ پڑھی اور دوسری میں ﴿الْمُتَدَرِّ كَيْفَ يَاتَّبَعْتُ﴾ شروع کر دی، اب یاد آنے پر اسی کو ختم کرے، چھوڑ کر اِذَا جَاءَ پڑھنے کی اجازت نہیں۔“ (بہار شریعت، جلد 3، صفحہ 550، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمَ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

مجیب: مولانا سید مسعود علی عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: Web-2218

تاریخ اجراء: 02 رجب المرجب 1446ھ / 03 جنوری 2025ء



Dar-ul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)



www.fatwaqa.com



daruliftaahlesunnat



DaruliftaAhlesunnat



Dar-ul-ifta AhleSunnat



feedback@daruliftaahlesunnat.net